تبصرے

اُردو انسائیکلوپیڈیا کا ابتدائی نمونہ شائع کردہ ادارۂ ادبیات اُردو حیدرآباد دکن، سائز ۲۲×۱۸/۸ صفحات ۱۶۔ ادارۂ ادبیات اردو حیدرآباد دکن کا مشہور ادبی ادارہ ہے جو کئی سال سے اُردو کی مفید خدمات انجام دے رہا ہے۔ اب اس ادارہ نے اُردو کی انسائیکلوپیڈیا شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے جو وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ ادارہ کی خوش قسمتی ہے کہ اس مقصد کی تکمیل کے لیے اُس کو ہندوستان کے مشاہیر علماء و فضلاء اور مختلف علوم و فنون کے معروف اساتذہ کی ہمدردی اور اُن کا محض زبانی نہیں بلکہ عملی تعاون بھی حاصل ہوگیا ہے۔ حال میں ادارۂ ادبیات نے اس مجوزہ اُردو انسائیکلوپیڈیا کے حرف الف کے چند مختلف الفاظ کا ابتدائی نمونہ شائع کیا ہے۔ جو ہمیں بغرض تبصرہ موصول ہوا ہے۔

اس نمونہ میں ریاضیات، طبیعات، اسلامیات، تاریخ جغرافیہ، کیمیا، معلومات عامہ، فلسفہ و نفسیات اور ادبیات وغیرہ ہر قسم کے مضامین ہیں اور اس کو دیکھ کر یہ اندازہ کرنا مشکل نہیں ہے کہ اگر استقلال و پامردی اور یکجہتی و یکسوئی کے ساتھ انسائیکلوپیڈیا کا کام اسی انداز اور رفتار سے ہوتا رہا تو اُردو کی یہ انسائیکلوپیڈیا بھی دنیا کی دوسری علمی زبانوں کی انسائیکلوپیڈیاؤں کی طرح ہر جہتی معلومات کا ایک گنجینۂ گرانمایہ ہوگی اور اُردو زبان و ادب کی اس عظیم الشان خدمت کا فخر بھی ریاست حیدرآباد کو ہی حاصل ہوگا جو اُردو کی ٹھوس اور علمی خدمات میں اب تک تمام ہندوستان سے پیش پیش رہی ہے۔

چونکہ زیر تبصرہ نمونہ ایک اہم علمی کام کا پیش خیمہ ہے۔ اس لیے ہم ذیل میں چند امور بیان کرتے ہیں تاکہ اصل کتاب میں ان کا خاص طور سے خیال رکھا جائے اور وہ حتی الوسع نقائص سے پاک ہو۔ پہلی

امید ہے کہ ارباب ادارہ ہماری اس مخلصانہ گذارش پر توجہ سے غور فرمائینگے

(۱) جہاں جہاں انگریزی الفاظ آئے ہیں اُن کے لیے ضرورت ہے کہ اُن پر اعراب لگائے جائیں تاکہ انگریزی سے ناواقف حضرات اُن کا صحیح تلفظ کرسکیں۔ پھر قوسین میں انگریزی کا اصل لفظ بھی لکھ دیا جائے تو بہتر ہے۔ مثلاً صفحہ ۲ پر "اسکیمو" "امنڈسن" وغیرہ

(۲) انسائیکلو پیڈیا چونکہ اُردو زبان کی ہے اس لیے اُردو کے مشہور مصنفوں، ادیبوں اور شاعروں کے حالات وسوانح بہ نسبت دوسرے مضامین کے زیادہ تحقیقی اور جامع ومفصل ہونے چاہئیں۔ اس اعتبار سے ص۱ پر مولانا محمد حسین آزاد پر جو مقالہ لکھا گیا ہے وہ ناقص اور غیر مکمل ہے۔

(۳) جو مقالات انسائیکلوپیڈیا میں شائع کئے جائیں اُن پر بڑی احتیاط سے نظر ثانی و ثالث کرنی چاہیے۔ بعض اوقات معمولی معمولی غلطیاں بھی عظیم نقصان کا باعث ہوجاتی ہیں۔ اس نمونہ میں افسوس ہے کہ اصل تصنیف کی یا کتابت وطباعت کی متعدد غلطیاں رہ گئی ہیں جن کا اصل کتاب میں باقی رہنا بہت زیادہ افسوسناک ہوگا۔ مثلاً ص۱ کالم ۱ پر لکھا ہے "آخر وہ ۱۸۴۶ء میں لاہور پہنچ" یہ غلط ہے ۱۸۶۶ء ہونا چاہیے۔ ص ۳ کالم ۲ پر ایک دریا کا نام "نیگ سی کیانگ" لکھا گیا ہے۔ حالانکہ اصل لفظ "ینگ سی کیانگ" ہے۔ ص ۵ کالم ۲ پر "قوبلا خاں" کو "قبلا" لکھا ہے۔ فارسی تاریخوں میں جس بادشاہ کا نام جس طرح لکھا ہوا ہے اُردو میں اسی طرح لکھنا چاہیے۔ ص ۷ کالم ۳ پر ہے "خانجہ ہمارے مغرب میں ہے اور ترکوں کے مشرق میں" یہ صحیح نہیں بجائے مشرق کے جنوب ہونا چاہیے۔ ص ۱۲ کالم ۱ پر بجائے "اشعر الشعراء" کے "الشعر الشعراء" اور "تنبک" کی جگہ "تنبکی" اور بجائے "قفاء" کے "قضاء" لکھا گیا ہے۔ یہ غلطیاں یقیناً کتابت کی ہیں، لیکن انسائیکلوپیڈیا میں اس قسم کی غلطیوں کی تصحیح کا بڑا اہتمام ہونا چاہیے۔ اسی طرح ابوالفرج الاصفہانی کی کتاب الاغانی۔ کتاب الانمانی بن گئی ہے پھر ص۱۵ کالم ۳ پر ہندی الفاظ کے بالمقابل جو اُردو الفاظ لکھے ہیں اُن میں متعدد غلطیاں ہیں۔ مثلاً "ایق"